سوال

فرقہ باطنیہ یعنی اسماعیلیہ آغاخانیہ کے عقائد

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اتے ہیں علمائے اسلام اور فقہائے کرام فرقہ اسماعیہ آغاخانیہ کے بارے میں 'جن کے افراد مختلف علاقوں میں 'خصوصاً پاکستان کے شمالی حصوںمیں آبادہیں۔ ہم ان کے بعض عقائد بیان کرتے ہیں اور کچھ اقوال ذکر کرتے ہیں جن سے ان کے عقائد معلوم ہوتے ہیں۔

یا اللہ۔

اہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ علی ہی اللہ ہیں۔''

مسلمانوں کے لئے کلمۂ توحید وشہادت کے مقابلے میں ان کا یہ کلمہ ہے جسے وہ اسلام کا حقیقی کلمہ کہتے ہیں۔

ا ہے۔

ہے۔

تے ہیں۔

تے ہیں۔

تے ہیں۔

ر ہیں۔

ہے۔

تے ہیں۔

ان کے عقائد کا مختصر بیان ہے۔ اب ہم آپ سے چند سوالات عرض کرتے ہیں:

لے؟

ز ہے؟

ز ہے؟

ز ہے؟

ہے؟

ما ئے؟

آپ سے اللہ تعالیٰ کے نام پر گزارش ہے کہ اس استفتاء کا جواب ارشاد فرمائیں اور مسلمانوں کے دلوں سے شکوک وشبہات دور فرمائیں۔ کیونکہ یہ لوگ اب تک اپنے عقائد پوشیدہ رکھتے ہیں۔ اس لئے متقدمین علماء انہیں ''باطنیہ'' کے نام سے یاد کرتے تھے۔ اب انہوں نے اپنے عقائد ظاہر کردئے ہیں اور

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

۱) یہ عقیدہ رکھنا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت علی یا کسی اور شخص کی ذات میں حلو کیا ہے 'خالص کفر ہے جو انسان کو اسلام سے خارج کردیتا ہے۔ اسی طرح یہ عقیدہ بھی کفر ہے کہ اللہ کے سوا کوئی اور بھی زمین وآسمان میں تصرف کرسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ٥٤...الأعراف

نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر عرش پر مستوی ہوا 'وہ رات پر دن کو اوڑھتا دیتا ہے '(دونوں) ایک دوسرے کو تیزی سے طلب کرتے ہیں اور سورج چاند ستارے اس کا حکم کے تابع ہیں۔ خبردار! تخلیق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی 'برکت والا ہے اللہ 'جہانوں کا پالنے والا ہے۔''

aaa پ روحی کے ذریعہ نازل فرمایا: ارشاد ہے:

وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَىٰ مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلًا ١٠٦...الإسراء

ہم نے جدا جدا (واضح' یا تھوڑا تھوڑا) کرکے نازل کیا ہے تاکہ آپ اسے لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سنائیں اور ہم نے اسے بتدریج نازل کیا ہے۔''

یعت میں سنت نبوی بھی شامل ہے جو قرآن کی وضاحت اور تفصیل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ٦٤... النحل

پ پر قرآن صرف اس لئے نازل کیا ہے کہ آپ انہیں وضاحت سے وہ باتیں سمجھا دیں جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں' اور ایمان لانے والے لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت (بنا کر نازل کیا ہے)۔''

رج ۳ ہے۔

جا ۵ ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ